کھیلوں کی قوم کی تشکیل

کھیلو انڈیا اینڈ دی روڈ ٹو انٹر نیشنل ایکسی لینس

As India competes at the Commonwealth Games 2026, its growing success reflects years of sustained investment in sport. Driven by Khelo India and other initiatives, the country has strengthened athlete development, expanded sporting opportunities and improved international performances. From grassroots participation to global podiums, India is building a stronger sporting ecosystem and shaping the champions of tomorrow.

اسپورٹنگ انڈیا کی روح

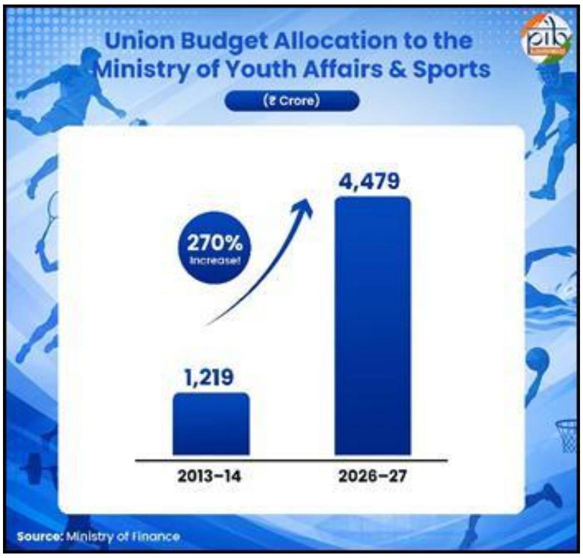

23 جولائی سے 2 اگست 2026 تک جب دولتِ مشترکہ کھیل ایک بار پھر گلاسگو میں منعقد ہو رہے ہیں تو ہندوستان اپنے کھیلوں کے سفر کے ایک نئے باب کا آغاز کر رہا ہے۔ یہ دولتِ مشترکہ کھیلوں میں ہندوستان کی 19 ویں شرکت ہے، جو 1934 میں شروع ہونے والی ایک شاندار روایت کا تسلسل ہے۔ ویٹ لفٹر میرابائی چانو نے گلاسگو میں ہندوستان کے لیے پہلے طلائی تمغے کا اعزاز حاصل کرتے ہوئے مسلسل تیسری بار دولتِ مشترکہ کھیلوں کا خطاب اپنے نام کر لیا۔

ایسے لمحات صرف تمغوں کی کامیابی تک محدود نہیں ہوتے، بلکہ ان کی اہمیت اس سے کہیں زیادہ ہوتی ہے۔ کھیل ایک قوم کی تقدیر بدلنے کی بے پناہ صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہ نہ صرف افراد کی شخصیت سازی کرتے ہیں بلکہ کسی ملک کو عالمی سطح پر ایک مضبوط کھیلوں کی طاقت کے طور پر بھی متعارف کراتے ہیں۔ کھیل شہریوں میں خود اعتمادی، نظم و ضبط اور عزم پیدا کرتے ہیں، جبکہ میدانِ کھیل میں حاصل ہونے والی کامیابیاں پوری

قوم کے لیے فخر و مسرت کا باعث بنتی ہیں۔ یہ کامیابیاں ذات، مذہب اور عقیدے سے بالاتر ہو کر عوام کو ایک مشترکہ جذبے کے تحت متحد کرتی ہیں، جس سے ایک زیادہ خوشحال، صحت مند اور ہم آہنگ معاشرے کی تشکیل ممکن ہوتی ہے۔

ہندوستان کا سب سے بڑا کھیلوں کا سرمایہ اس کی نوجوان آبادی ہے۔ ملک کی تقریباً 65 فیصد آبادی کی عمر 35 سال سے کم ہے۔ اس بے پناہ صلاحیت کو مد نظر رکھتے ہوئے نوجوانوں کے امور اور کھیلوں کی وزارت مسلسل نوجوانوں کی ہمہ جہت ترقی اور ملک بھر میں کھیلوں کے فروغ کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ مرکزی بجٹ 27-2026 میں وزارت کے لیے 4,479.88 کروڑ روپے کی ریکارڈ رقم مختص کی گئی۔ جو ۱۴-2013-14 میں مختص 1,219 کروڑ روپے کے مقابلے میں نمایاں اضافہ ہے۔

اس تبدیلی کا مرکزی ستون کھیلو انڈیا پروگرام ہے۔ جس کے ساتھ کئی دیگر اہم منصوبے بھی نافذ کیے جا رہے ہیں۔ یہ تمام اقدامات دیہی اور شہری دونوں علاقوں میں کھیلوں میں عوامی شرکت کو فروغ دینے اور اعلیٰ معیار کی کھیلوں کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ ان کے ذریعے بنیادی ڈھانچے کی فراہمی، مالی معاونت، باصلاحیت کھلاڑیوں کی نشاندہی، تربیت اور ہر سطح پر ان کی سرپرستی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ یہی کوششیں ایسی نئی نسل تیار کر رہی ہیں جو دنیا کے سب سے بڑے کھیلوں کے مقابلوں میں ہندوستان کا پرچم فخر کے ساتھ بلند کرنے کے لیے تیار ہے۔

کھیلو انڈیا ویژن

ہندوستانی کھیل کی مضبوط بنیاد بنانے کے لیے 2017 میں شروع کی گئی کھیلو انڈیا اسکیم نے تین موجودہ پروگراموں کو اکٹھا کیا۔ اس نے راجیو گاندھی کھیل ابھیان، اربن اسپورٹس انفراسٹرکچر اسکیم اور نیشنل اسپورٹس ٹیلنٹ سرچ اسکیم کو کھیلوں کی ترقی کے لیے ایک متحد فریم ورک میں ضم کر دیا۔

یہ اسکیم کھیلوں کے ماحولیاتی نظام کے ہر مرحلے کو مضبوط بنانے کے لیے ایک جامع نقطہ نظر کی پیروی کرتی ہے۔ اس کے پانچ اہم ستون یہ ہیں:

- باصلاحیت کھلاڑیوں کی شناخت کرنے اور انہیں پیشہ ورانہ مہارت کی طرف رہنمائی کرنے کے لیے مختلف سطحوں پر تربیتی مراکز قائم کرنا۔
- وقف شدہ ترقیاتی پروگراموں کے ذریعے کوچوں اور معاون عملے کی صلاحیت میں اضافہ کرنا۔
- کھلاڑیوں کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے اسپورٹس سائنس اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کو بڑھانا۔
- کھیلوں کی متحرک ثقافت کو فروغ دینے اور مسابقتی مواقع فراہم کرنے کے لیے مقابلوں اور لیگوں کا انعقاد۔
- تربیتی اور مسابقتی مقابلوں دونوں کی حمایت کے لیے کھیلوں کا بنیادی ڈھانچہ تیار کرنا۔

یہ مشن ریاستی اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے منصوبوں کے ذریعے ہر ضلع میں ایک کھیلو انڈیا تربیتی مرکز کا تصور کرتا ہے۔ یہ اسپورٹس سائنس، نفسیات اور غذائیت کی مدد سے منظم کھلاڑیوں کے راستوں کو بھی فروغ دیتا ہے۔ ڈیٹا پر مبنی پلیٹ فارم ریئل ٹائم ایتھلیٹ ٹریکنگ کو فعال کرتے ہیں۔ اس مربوط نقطہ نظر کا مقصد 2036 تک ہندوستان کو دنیا کے سرکردہ کھیلوں کے ممالک میں شامل کرنا ہے۔

Growing Investment in Khelo India

2017–18 to 2019–20: ₹1,756 crore approved for three years to revamp the scheme.

2020–21: Allocation of **₹328.77 crore** for one year.

2021–22 to 2025–26: Financial outlay increased to **₹3,790.50 crore** for five years, expanding activities and strengthening sports infrastructure.

2026–27: Allocation of **₹924.35 crore**, reinforcing continued support as the scheme enters a new phase of outcome-oriented implementation.

کھیلو انڈیا اسکیم کی اہم کامیابیوں میں شامل ہیں (جولائی 2026 تک)

- مجموعی طور پر 3,176 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے ساتھ کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کے 349 نئے پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی۔
- 1,067 کھیلو انڈیا سینٹرز (کے آئی سی) نچلی سطح کی تربیت اور ایتھلیٹس کی مدد کو مضبوط کرنے کے لیے قائم کیے گئے ہیں۔
- تمام شعبوں میں کھیلوں کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کے لیے 267 اکیڈمیوں کی مدد کی گئی۔
- 2,745 کھیلو انڈیا ایتھلیٹس (کے آئی اے) کو کوچنگ، آلات، طبی دیکھ بھال اور ماہانہ آؤٹ آف جیب الاؤنس کے ساتھ مدد فراہم کی گئی۔

مسلسل سرمایہ کاری اور ایک واضح طویل مدتی وژن کے ذریعہ کھیلو انڈیا ہندوستان کے لیے چمپئنز کی ایک مضبوط پائپ لائن بنا رہا ہے۔

کھیلو انڈیا گیمز: مستقبل کے چمپئنز کے لیے ایک مرحلہ

کھیلو انڈیا تحریک 2018 میں کھیلو انڈیا اسکول گیمز کے آغاز کے ساتھ ایک نئے مرحلے میں داخل ہوئی۔ نئی دہلی میں منعقدہ اس تقریب نے ملک بھر سے نوجوان کھیلوں کی صلاحیتوں کو ایک پلیٹ فارم پر لایا۔

اس سال کے آخر میں انڈین اولمپک ایسوسی ایشن نے اس پہل میں شمولیت اختیار کی۔ 2019 سے اس ایونٹ کا نام بدل کر کھیلو انڈیا یوتھ گیمز (کے آئی وائی جی) رکھ دیا گیا یہ کھیلو انڈیا امبریلا کے تحت فلیگ شپ مقابلے کے طور پر کام کر رہا ہے۔

تمام شعبوں میں کھلاڑیوں کے لیے مزید مواقع پیدا کرنے کے لیے کھیلو انڈیا گیمز میں مسلسل توسیع کی گئی ہے۔ سالانہ مقابلے اب اپنی ریاستوں اور یونیورسٹیوں کی نمائندگی کرنے والے شرکاء کو اکٹھا کرتے ہیں۔ جس سے انہیں مقابلہ کرنے، مہارت حاصل کرنے اور اعلی سطح کے لیے تیاری کرنے میں مدد ملتی ہے۔2018 سے لے کر اب تک 63,000 سے زیادہ کھلاڑیوں نے کھیلو انڈیا گیمز میں حصہ لیا ہے۔

کھیلو انڈیا یونیورسٹی گیمز (کے آئی یو جی) اور **کھیلو انڈیا سرمائی کھیل (کے آئی ڈبلیو جی)** 2020 میں متعارف کرائے گئے تھے۔ اس کے بعد 2023 میں **کھیلو انڈیا پیرا گیمز (کے آئی پی جی)** ہوئے۔ یہ توسیع 2025 میں **کھیلو انڈیا بیچ گیمز (کے آئی بی جی)** اور کھیلو انڈیا واٹر اسپورٹس فیسٹیول کے آغاز کے ساتھ جاری رہی۔ کھیلو انڈیا ٹرائبل گیمز (کے آئی ٹی جی) نے 2026 میں اپنا آغاز کیا۔

کھیلو انڈیا گیمز نوجوان کھلاڑیوں کو بہترین کارکردگی کے حصول کے لیے ایک قومی اسٹیج دے کر ہندوستان کے کھیلوں کے کلچر کو مستحکم کرنا جاری رکھے ہوئے ہیں۔

ہندوستان کی کھیلوں کی کامیابی کو ممکن بنانا

ہندوستان میں کھیلوں کا عروج بنیادی ڈھانچے اور مقابلوں سے بالاتر ہے۔ کئی مرکوز اقدامات کھلاڑیوں کی ترقی کو مضبوط کرتے ہیں۔ ابھرتی ہوئی صلاحیتوں کی نشاندہی کرتے ہیں اور طویل مدتی کھیلوں کی صلاحیت پیدا کرتے ہیں۔ مجموعی طور پر یہ کوششیں نچلی سطح کی شرکت سے عالمی کامیابی تک ایک مضبوط راستہ بنا رہی ہیں۔

ٹارگٹ اولمپک پوڈیم اسکیم (ٹی او پی ایس)

نوجوانوں کے امور اور کھیل کود کی وزارت نے اولمپک اور پیرا لمپک کھیلوں میں ہندوستان کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے ستمبر 2014 میں ٹارگٹ اولمپک پوڈیم اسکیم (ٹی او پی ایس) کا آغاز کیا۔ اس اسکیم کو اپریل 2018 میں کھلاڑیوں کو مجموعی مدد فراہم کرنے کے لیے ایک سرشار تکنیکی معاون ٹیم کے ساتھ نئی شکل دی گئی تھی۔

ٹی او پی ایس غیر ملکی تربیت، بین الاقوامی مقابلوں، کوچنگ کیمپوں، خصوصی آلات اور 50,000 روپے ماہانہ وظیفہ کے ذریعے کھلاڑیوں کی مدد کرتا ہے۔ جونیئر کھلاڑیوں کی مدد کے لیے 25,000 روپے ماہانہ وظیفہ کے ساتھ ایک ترقیاتی گروپ بھی متعارف کرایا گیا۔

اپریل 2026 تک، یہ اسکیم فی الحال 51 کور ایتھلیٹس، 52 پیرا کور ایتھلیٹس اور 130 ڈویلپمنٹ ایتھلیٹس کی مدد کرتی ہے۔ ٹوکیو 2020 اور پیرس 2024 اولمپک کھیلوں میں ہندوستان کی میڈل جیتنے والی کارکردگی میں ٹی او پی ایس نے اہم کردار ادا کیا۔

کے آئی آر ٹی آئی (کیرتی)

کھیلو انڈیا رائزنگ ٹیلنٹ آئیڈنٹیفکیشن (کے آئی آر ٹی آئی) پہل 9 سے 18 سال کی عمر کے بچوں میں کھیلوں کی صلاحیتوں کی شناخت اور ان کی پرورش کرتی ہے۔ یہ شفاف اور میرٹ پر مبنی انتخاب کو یقینی بنانے کے لیے ٹیلنٹ اسسمنٹ سینٹرز، معیاری اسسمنٹ پروٹوکول اور جدید آئی ٹی ٹولز بشمول مصنوعی ذہانت اور ڈیٹا اینالیٹکس کا استعمال کرتا ہے۔

اس وقت 3 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 174 ٹیلنٹ اسسمنٹ سینٹرز کام کر رہے ہیں۔ جن میں سے 1,87,921 اسسمنٹ مکمل ہو چکے ہیں۔ کیرتی کا مقصد ایک پائیدار ٹیلنٹ پائپ لائن بنانا ہے۔ جس سے ہندوستان کو 2036 تک ٹاپ 10 کھیلوں کا ملک اور 2047 تک ٹاپ 5 کھیلوں کا ملک بننے میں مدد ملے گی۔

کھیلوں کے سامان کی تیاری

مرکزی بجٹ 27-2026 میں کھیلوں کے سامان کی مینوفیکچرنگ کے لیے 500 کروڑ روپے مختص کرنے کے ساتھ ایک مخصوص پہل کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس پہل کا مقصد اعلیٰ معیار اور سستی کھیلوں کے سامان کے لیے عالمی مرکز کے طور پر ہندوستان کی پوزیشن کو مضبوط کرنا ہے۔

اس کے اہم مقاصد میں گھریلو مینوفیکچرنگ کی صلاحیت کو بڑھانا، آلات کے ڈیزائن میں تحقیق اور اختراع کو فروغ دینا، مادی علوم کو آگے بڑھانا، عالمی کھیلوں کی سپلائی چین میں ہندوستان کی موجودگی کو مضبوط کرنا اور مینوفیکچرنگ اور متعلقہ شعبوں میں روزگار پیدا کرنا شامل ہیں۔

یہ اقدامات ہندوستان کے کھیلوں کے ماحولیاتی نظام کو مضبوط کر رہے ہیں اور کھلاڑیوں کو عالمی سطح پر اعتماد کے ساتھ مقابلہ کرنے کے لیے تیار کر رہے ہیں۔

عالمی کھیلوں کے اسٹیج پر ہندوستان کا عروج

ہندوستان کے کھیلوں کے ماحولیاتی نظام میں کی گئی سرمایہ کاری عالمی سطح پر نتائج دے رہی ہے۔ کھیلوں کے بڑے بین الاقوامی مقابلوں میں ہندوستان کی کارکردگی اولمپک، پیرالمپک اور کثیر کھیلوں کے شعبوں میں ملک کی بڑھتی ہوئی طاقت کی عکاسی کرتی ہے۔ مضبوط ایتھلیٹ ڈویلپمنٹ، بہتر ٹریننگ سپورٹ اور مستقل سرمایہ کاری نے عالمی سطح پر مسلسل بہتری میں ترجمہ کیا ہے۔ شرکت اور تمغوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہندوستان کے ایک تیزی سے مسابقتی کھیلوں کے ملک کے طور پر ابھرنے کو اجاگر کرتا ہے۔

اولمپک گیمز

ہندوستان کے اولمپک سفر نے 2016 اور 2024 کے درمیان ایک قابل ذکر تبدیلی دیکھی۔ ملک نے ریو 2016 میں دو تمغوں سے ترقی کرتے ہوئے ٹوکیو 2020 میں سات تمغے حاصل کیے۔ ہندوستان نے پیرس 2024 میں چھ تمغوں کے ساتھ اس رفتار کو برقرار رکھا۔ نیرج چوپڑا ٹوکیو 2020 میں ہندوستان کے پہلے اولمپک ایتھلیٹکس گولڈ میڈلسٹ بن گئے۔ میرابائی چانو بھی ہندوستان کے سب سے مستقل اولمپک تمغا یافتگان میں سے ایک کے طور پر ابھری۔

سال	میزبان شہر	ہندوستانی ایتھلیٹس	میڈل جیتے
2016	ریو ڈی جینرو	117	**2**
2020	ٹوکیو	119	**7**
2024	پیرس	117	**6**

پیرالمپک گیمز

پچھلے تین ایڈیشنوں میں ہندوستان کی پیرالمپک کارکردگی میں غیر معمولی اضافہ دیکھا گیا ہے۔ ریو 2016 میں تمغوں کی تعداد چار سے بڑھ کر ٹوکیو 2020 میں 19 ہو گئی۔ پیرس 2024 نے 29 تمغوں کے ساتھ ہندوستان کی اب تک کی بہترین پیرالمپک مہم کو نشان زد کیا۔ اونی لکھارا، سومت انتل اور پرمود بھگت ملک کے نمایاں اداکاروں میں شامل رہے ہیں۔ ٹی او پی ایس اور کھیلو انڈیا پیرا گیمز جیسے پروگراموں نے پیرا ایتھلیٹس کے لیے حمایت کو مضبوط کیا ہے۔

سال	میزبان شہر	ہندوستانی ایتھلیٹس	میڈل جیتے	سونا	چاندی	کانسہ
2016	ریو ڈی جینرو	19	**4**	2	1	1
2020	ٹوکیو	54	**19**	5	8	6
2024	پیرس	84	**29**	7	9	13

ایشین گیمز

ہندوستان نے بڑے دستوں اور مضبوط تمغے جیتنے والے نمائندوں کے ذریعے ایشین گیمز میں اپنی کارکردگی میں مسلسل اضافہ کیا ہے۔ ملک نے 2014 میں انچیون میں 57 تمغے جیتے اور 2018 میں جکارتہ میں 69 تمغے حاصل کیے۔ ہانگژو 2023 ایک تاریخی ایڈیشن بن گیا کیونکہ ہندوستان نے اپنی اب تک کی سب سے زیادہ 107 تمغے حاصل کیے۔ نیرج چوپڑا، لولینا بورگوہین، ساتوک سائراج رنکیریڈی اور چیراگ شیٹی اہم شراکت داروں میں شامل تھے۔

سال	میزبان شہر	ہندوستانی ایتھلیٹس	میڈل جیتے	سونا	چاندی	کانسہ
2014	انچیون	541	**57**	11	9	37
2018	جکارتہ	570	**69**	15	24	30
2023	ہانگزو	655	**107**	28	38	41

کامن ویلتھ گیمز

ہندوستان دولت مشترکہ کھیلوں میں سب سے مضبوط کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں میں سے ایک رہا ہے۔ ملک نے گلاسگو 2014 میں 64 تمغے جیتے اور گولڈ کوسٹ 2018 میں بہتر ہو کر 66 تک پہنچ گیا۔ اس کے بعد برمنگھم 2022 میں ہندوستان نے 61 تمغے جیتے۔ کشتی، ویٹ لفٹنگ، ٹیبل ٹینس، بیڈمنٹن اور ایتھلیٹکس نے ہندوستان کی کامیابی میں مسلسل تعاون کیا ہے۔ پی وی سندھو، ونیش فوگٹ اور اچینتا شیولی ملک کے قابل ذکر اداکاروں میں شامل رہے ہیں۔

سال	میزبان شہر	ہندوستانی ایتھلیٹس	میڈل جیتے	سونا	چاندی	کانسہ
2014	گلاسکو	215	**64**	15	30	19
2018	گولڈ کوسٹ	218	**66**	26	20	20
2022	برمنگھم	210	**61**	22	16	23

ہندوستان کی بڑھتی ہوئی عالمی کامیابی اس کے کھیلوں کے ماحولیاتی نظام کی طاقت اور اس کے کھلاڑیوں کے عالمی سطح پر بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔

کامن ویلتھ گیمز 2026

commonwealth games
GLASGOW 2026

کامن ویلتھ گیمز 2026 کا انعقاد 23 جولائی سے 2 اگست 2026 تک گلاسگو میں ہو گا۔ کھیلوں نے 74 ممالک کے کھلاڑیوں کو 10 کھیلوں کے پروگرام میں اکٹھا کیا ہے، جس میں چھ مکمل طور پر مربوط پیرا اسپورٹس شامل ہیں، جن کی میزبانی چار مقامات پر کی گئی ہے۔

ہندوستان کی نمائندگی 124 رکنی دستہ کرتا ہے، جس میں 78 مرد اور 46 خواتین کھلاڑی شامل ہیں۔ یہ دستہ کھیلوں کے متعدد شعبوں میں ملک کی صلاحیتوں کی بڑھتی گہرائی کی عکاسی کرتا ہے۔

27 جولائی 2026 تک ہندوستان نے چار تمغے جیتے ہیں، جن میں ایک طلائی، دو چاندی اور ایک کانسی کا تمغہ شامل ہے۔ جھنڈو کمار نے پیرا پاور لفٹنگ میں کانسی کے تمغے کے ساتھ ہندوستان کا میڈل اکاؤنٹ کھولا۔ مردوں کے 60 کلو گرام ویٹ لفٹنگ مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیتنے کے بعد رشی کانتا سنگھ پہلے قابل جسمانی ہندوستانی میڈلسٹ بن گئے۔ انہوں نے اسنیچ میں کامن ویلتھ گیمز کا نیا ریکارڈ بھی قائم کیا۔

میرابائی چانو نے گلاسگو میں ہندوستان کا پہلا طلائی تمغہ جیت کر ایک اور تاریخی لمحہ پیش کیا۔ یہ جیت ان کا لگاتار تیسرا کامن ویلتھ گیمز ٹائٹل ہے۔ متھو پانڈی راجہ نے مردوں کے 65 کلو گرام ویٹ لفٹنگ مقابلے میں چاندی کے تمغے کے ساتھ ہندوستان کے تمغوں کی فہرست میں بھی اضافہ کیا۔

ابھی کئی مقابلوں کا مقابلہ ہونا باقی ہے۔ ہندوستانی کھلاڑی عزم اور اعتماد کے ساتھ مقابلہ جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ملک مزید یادگار پرفارمنس کا منتظر ہے کیونکہ گلاسگو میں ترنگا اونچا اڑ رہا ہے۔

اسپورٹنگ ایکسی لینس کی تلاش

ہندوستان کا کھیلوں کا سفر مسلسل رفتار پکڑ رہا ہے۔ پائیدار سرمایہ کاری، مضبوط سپورٹ سسٹم اور مرکوز ایتھلیٹ ڈویلپمنٹ کامیابی کی دیرپا بنیاد بنا رہے ہیں۔ بین الاقوامی مقابلوں میں بڑھتی ہوئی شرکت اور بہتر کارکردگی ان کوششوں کے اثرات کی عکاسی کرتی ہے۔ کامن ویلتھ گیمز 2026 اب بھی جاری ہے، ہندوستانی کھلاڑی عزم اور فخر کے ساتھ مقابلہ جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ہر کارکردگی اگلی نسل کو بڑے خواب دیکھنے اور اعلیٰ مقصد حاصل کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔ جیسا کہ ہندوستان مستقبل کی طرف دیکھ رہا ہے، قوم چیمپئن بنانے اور دنیا کے سرکردہ کھیلوں کے ممالک میں اپنا مقام مضبوط کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

حوالہ جات:

پی آئی بی بیک گراؤنڈر:

https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?ModuleId=3&NoteId=154601&reg=48&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2229477&reg=48&lang=2

نوجوانوں کے امور اور کھیل کود کی وزارت:

https://static.pib.gov.in/WriteReadData/userfiles/KI.pdf

/https://kheloindia.gov.in

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2221706&reg=48&lang=2

https://www.indiabudget.gov.in/budget2013-2014/ub2013-14/eb/sbe106.pdf

https://olympic.ind.in/cwg-2026/#cwg-medals

https://www.pib.gov.in/Pressreleaseshare.aspx?PRID=1592781&reg=48&lang=2

https://x.com/PIB_India/status/2048993008696414675?s=20

https://sportsauthorityofindia.nic.in/sai_new/target-olympic-podium

https://sansad.in/getFile/lsapps/loksabhaquestions/annex/187/AS331_utQbIj.pdf?source=lsapps

https://x.com/PIB_India/status/2047540496512528629?s=20

وزارت برائے ٹیکسٹائل:

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2282076&reg=6&lang=1

کامن ویلتھ اسپورٹ:

https://www.commonwealthsport.com/commonwealth-games/glasgow-2026

کھیلوں کی عظیم قوم کی تعمیر

*****